Date:

سوال: یوم جزا اور سزا کے اسلامی تصور کی وضاحت کیجئے۔
انسانی زندگی پر اس کے اثرات بیان کریں۔

تعارف:-

عقیدہ آخرت اسلام کا پانچواں اور آخری عقیدہ ہے۔ یہ انسان کی دنیوی زندگی اور اس کے روحانی ارتقا کے لیے بہت ضروری ہے۔ انسان اس عقیدے پر ایمان لاکر ہر طرح کے شرک اور باطل خیالات سے پاک ہوجاتا ہے۔ کیونکہ عقیدہ آخرت جس میں ایک انسان کے اعمال پر اس کے مطابق جزا یا سزا دی جائے گی۔ یہ انسان کے اندر خدا کے سوا باقی تمام خوف زائل کر دیتا ہے۔ اسلام میں یوم جزا اور سزا کو کافی اہمیت حاصل ہے۔ قرآن کریم میں بھی کئی مقامات میں اس کا ذکر آیا ہے۔ علاوہ ازیں احادیث مبارکہ میں بھی اس کے بارے میں کافی دلائل نظر آتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس دن کے انسان کی انفرادی، اجتماعی اور معاشرتی فوائد اور اثرات مرتب ہوئے ہیں۔ لہذا اس دن کے اسلامی تاریخ میں بے شمار دلائل اور فوائد نظر آتے ہیں۔

یوم جزا اور سزا کا معنی و مفہوم

موت کے بعد کی زندگی کو قرآن نے آخرۃ اور عقبیٰ کہا ہے۔ اصطلاح میں اس کے معنی یہ ہیں کہ انسان مرنے کے بعد بھی

Scanned with CamScanner

Date:

فنا نہیں ہوتا۔ بلکہ اس کی روح قائم رہتی ہے۔ جس میں کو
اللہ تعالیٰ نئی زندگی بخشے گا اور وہ قیامت کے دن اپنے اعمال
کا حساب دے گا۔ انسان کو اس کے اچھے اور برے کام کے
مطابق جزا یا سزا دی جائے گی۔

یوم جزا اور سزا کا اسلامی تصور

ا۔ عقیدہ آخرت کا تصور قرآن کریم کی روشنی میں

اللہ تعالیٰ نے متعدد بار یوم جزا اور سزا کو بیان کیا ہے۔
ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

ھذا یوم الفصل۔ جمعنکم والاولین (القرآن)

ترجمہ: "یہی فیصلے کا دن ہے جس میں ہم
نے تم کو اور تم سے پہلے لوگوں کو جمع کیا ہے۔"

ایک اور مقام پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وان علیہ النشاۃ الاخری (القرآن)

ترجمہ: "اور یہ کہ دوسری زندگی کا نشانا بھی اس کے
ذمہ ہے۔"

اا۔ یوم جزا اور سزا کا تصور احادیث کی روشنی میں

Scanned with CamScanner

Date: ______

آنحضرت ﷺ کے ارشادات اور تعلیمات سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ آپ ﷺ نے لوگوں کی تربیت پر بہت زور دیا تاکہ جزا اور سزا کے روز وہ سرخرو ہو سکیں۔ آپ ﷺ کا فرمان ہے۔

"قبر آخرت کی منزلوں میں سے ایک منزل ہے۔"

ایک اور جگہ آپ ﷺ نے فرمایا:

"آدمی کا سارا جسم گل جاتا ہے مگر ریڑھ کی ہڈی کا ایک سرا اور اسی کے بعد حشر میں آدمی کا ڈھانچہ کھڑا کیا جائے گا۔"

iii. موت کی اٹل حقیقت اور جزا اور سزا کا تصور

موت کی حقیقت اٹل ہے۔ انسان اپنے مشاہدے کی بنا پر یہ کہنے پر مجبور ہے کہ روزانہ کتنے لوگ اس دنیا سے رخصت ہوتے ہیں۔ دنیا فنا کی طرف جا رہی ہے اور ایک دن وہ اپنا توازن کھو بیٹھے گی اور تباہ ہو جائے گی۔ کیونکہ ہر ایک ذی روح شے کا وقت مقرر ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ (القرآن)

ترجمہ: ہر ذی روح نے موت کا ذائقہ ~~چھلنا~~ چکھنا ہے۔

Date:

۱۷۔ **نظام کائنات کی دلیل**

نظام کائنات پر غور کرنے سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ ہر چیز کا انجام طے ہے اور ہر کسی کو دیئے گئے کا جواب دینا ہوگا اور اس کے مطابق اس کو جزا یا سزا ملے گی۔
ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

اولم ینظروا فی ملکوت السموات والارض (القرآن)
ترجمہ۔ کیا انہوں نے آسمانوں اور زمین کے انتظامات کو نہیں دیکھا

انسانی زندگی پر یوم جزا اور سزا کے اثرات

(1) **انفرادی اثرات**

i۔ **ایمان کی کاملیت اور ذریعۂ نجات**

یہ عقیدہ توحید اور رسالت کے بعد ایمان کے کامل ہونے کا دعویدار ہے۔ کیونکہ اس عقیدہ پر عمل کرکے انسان تمام باطل خداؤں سے منہ موڑ لیتا ہے اور صرف ایک سچے خدا کی سپردی میں اپنی زندگی بسر کرتا ہے تاکہ یہ ذریعۂ نجات کا باعث بنے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

Date:

"پھر وہ (مرنے والا) اگر مقربین میں سے ہو تو اس کے لئے راحت اور عمدہ رزق بھری جنت ہے اور سلام ہے تجھے تو اصحاب یمین میں سے ہے"

ii- امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا پیکر

اس عقیدے پر ایمان لانے سے انسان اچھے کام کے فروغ اور برے کام سے نجات کی بات کرتا ہے۔ اسی طرح اس کے ایمان کو تقویت ملتی ہے اور وہ ایک عمدہ انسان بن کر زندگی بسر کرتا ہے وہ نیکیوں کی طرف ہوں راغب ہوتا ہے
بقول شاعر

آؤ ایک ایسا محبت کا شجر لگا یا جائے
جس کا سایہ ہمسائے کے آنگن میں بھی سایہ جائے

iii- احساس ذمہ داری اور جوابدہی

موت کی فکر انسان کو سمجھاتی ہے کہ ~~موت~~ کی زندگی کی حقیقت پانی کی طرح ہے۔ اور عارضی ہے۔ چنانچہ دنیا کی لذتوں کے پیچھے بھاگنے کا کوئی فائدہ نہیں کیونکہ ان تمام اشیاء کو فنا ہے ارشاد ربانی ہے۔

Date:

"یہ دنیا کھیل کود کے سوا کچھ نہیں بے شک
اصل گھر آخرت کا گھر ہے۔" (القرآن)

(ب) اجتماعی اثرات

i- باہمی محبت

عقیدہ آخرت پر ایمان باہمی محبت اور تعاون کی فضا کو جنم دیتا ہے اس میں اتحاد اور بھائی چارے کا فروغ ممکن ہوتا ہے۔ بقول شاعر

درد دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو
ورنہ اطاعت کے لئے کچھ کم نہ تھے کروبیاں

ii- مقصد حیات

یہ عقیدہ معاشرہ میں مقصد حیات کی شمع کو فروزاں رکھتا ہے تاکہ انسان خود شناس بن سکے اور دوسروں کو بھی خدا شناس بنا سکے۔ بقول شاعر

غافل تجھے گھڑیال یہ دیتا ہے منادی
گردوں نے گھڑی عمر کی اک اور گھٹا دی

Scanned with CamScanner

Date:

(ج) دینی فوائد

i- جنت کی ضمانت

عقیدہ توحید پر ایمان لانے سے انسان نیکی اور بدی میں فرق کر سکتا ہے اور پھر اس طرح اسے خدا کی خوشنودی حاصل ہوگی اور جنت کی طرف جانے والا راستہ اس کے لئے آسان ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

"اور تمہارے لئے جنت میں وہ سب ہوگا جس کی تمہارے دل خواہش کریں گے اور تمہارے لئے اس میں وہ سب کچھ ہوگا جس کی تم تمنا کرو گے۔"

ii- تقوی کے فروغ کا سامان

عقیدہ آخرت پر عمل کرنے سے تقوی کی راہیں کھلتی ہے۔ انسان تقوی کی راہوں پر قدم مارتا ہے۔ اور ہر قسم کے شرک اور تکبر سے نجات مل جاتی ہے۔

ہر اک نیکی کی جڑ یہ تقوی ہے
اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے

Scanned with CamScanner

Date:

حاصل کلام

عقیدہ آخرت کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ یہ انسان کی دائمی بقا اور نجات کا ذریعہ ہے۔ جزا اور سزا پر ایمان لانے سے انسان ہر قسم کے باطل نظریات کو چھوڑتا ہے اور ایک خدا پر ایمان لاتا ہے۔ کیونکہ انسان کو اس بات پر یقین ہو جاتا ہے کہ اصل طاقت کا سرچشمہ خدا ہے اور انسان کے اعمال کے مطابق اس کی آگے آنے والی زندگی کا فیصلہ کرے گا۔ اور اس کے انسان پر انفرادی، اجتماعی اور دینی فوائد مرتب ہوتے ہیں۔
بقول شاعر

آخرت میں عمل نیک ہی کام آئیں گے
پیش ہے تجھ کو سفر، زادِ سفر پیدا کر

11

2 more sides

Scanned with CamScanner

Date:

سوال۲: جدید تہذیب کے تصور اور اصول بیان کریں۔ امت مسلمہ پر اس کے کیا اثرات ہیں؟

تعارف

جدید تہذیب موجودہ زمانے کی کئی رسم و روایات کو اپنے اندر سموئے ہوئے ہیں۔ اس میں رہن سہن، ازدواجی زندگی، انفرادی، سیاسی اور سماجی تعلقات کو ایک بنیادی طرز کے طور پر دیکھا جاتا ہے اور اس کے اصول وضع کئے جاتے ہیں۔ اس تہذیب کا سرچشمہ انسان خود ہے اور وہ اپنی انسانی اور بقا کو مدنظر رکھتے ہوئے نیز اپنے عیش و عشرت کے سامان کے لئے اس تہذیب کو مرتب کرتا ہے۔ اس تہذیب میں مذہب کا کوئی تعلق نہیں ہوتا جس کی وجہ سے انسان اخلاقی قدروں سے کوسوں دور چلا جاتا ہے۔ اس تہذیب کے اسلامی دنیا میں بڑے منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ بدقسمتی سے مسلم ممالک کے آپسی تعلقات اس تہذیب کے منفی اثرات کو مزید فروغ دے رہے ہیں۔

جدید تہذیب کے تصور اور اصول

۱- تصورِ زندگی

جدید تہذیب کا بنیادی اصول دنیاوی عیش و عشرت

Date:

کا سامان ہے ۔ جس کے لئے انسان ہر ممکن کوشش کرکے اس طرح کے اصول وضع کرتا ہے جس سے اس کی روح کو تسکین پہنچے ۔ مگر اس طرح کی زندگی اخلاقی قدروں سے عاری ہوتی ہے ۔

ii- زندگی کا نصب العین

جدید تہذیب میں زندگی کا نصب العین مادیت کا حصول ہے ۔ وہ مادی خواہش کی تکمیل کے لئے سارے اختیارات استعمال کرتا ہے ۔ اور انسانی حقوق کی ذرا پرواہ نہیں کرتا ۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ۔

"اور بے شک شیاطین اپنے دوستوں کو غلط باتیں القا کرتے ہیں" (القرآن)

iii- بنیادی افکار و عقائد

جدید تہذیب کے بنیادی عقائد تثلیث پر مبنی ہے ۔ جس میں خدا کے ساتھ شرک کیا جاتا ہے ۔ اور پھر اسی کو بنیاد بنا کر خواہشات کی پیروی کی جاتی ہے ۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے ۔

"ارءیت من اتخذ الٰھہ ھوٰہ" (القرآن)

Scanned with CamScanner

Date:

ترجمہ:- (اے نبیؐ) کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا ہے جس نے خواہشات کو معبود بنایا ہے۔

۱۶- بے راہ روی کا فروغ

اس تہذیب میں اخلاقی قدروں کی پرواہ نہیں کی جاتی ہے اور بے حیائی اور بے شرمی کو جدید طرز کا آئینہ دار سمجھا جاتا ہے۔ جس کی نشانیاں ہر جگہ پھیلتی ہوئی نظر آتی ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

شفا حفرۃ من النار (القرآن)

ترجمہ:- یہ آگ کے کنارے پر کھڑی ہے۔

۷- الیکٹرانک میڈیا کا بے دریغ استعمال

اس تہذیب میں الیکٹرانک میڈیا کا بے دریغ استعمال کیا جاتا ہے۔ اس نے نسل انسانی کو تباہ کرنے کا خوب سامان کیا ہے۔ بقول علامہ اقبال

تمہاری تہذیب اپنے خنجر سے آپ ہی خودکشی کرے گی
جو شاخ نازک پہ آشیانہ بنے گا ناپائیدار ہوگا

Scanned with CamScanner

Date:

امت مسلمہ پر جدید تہذیب کے اثرات

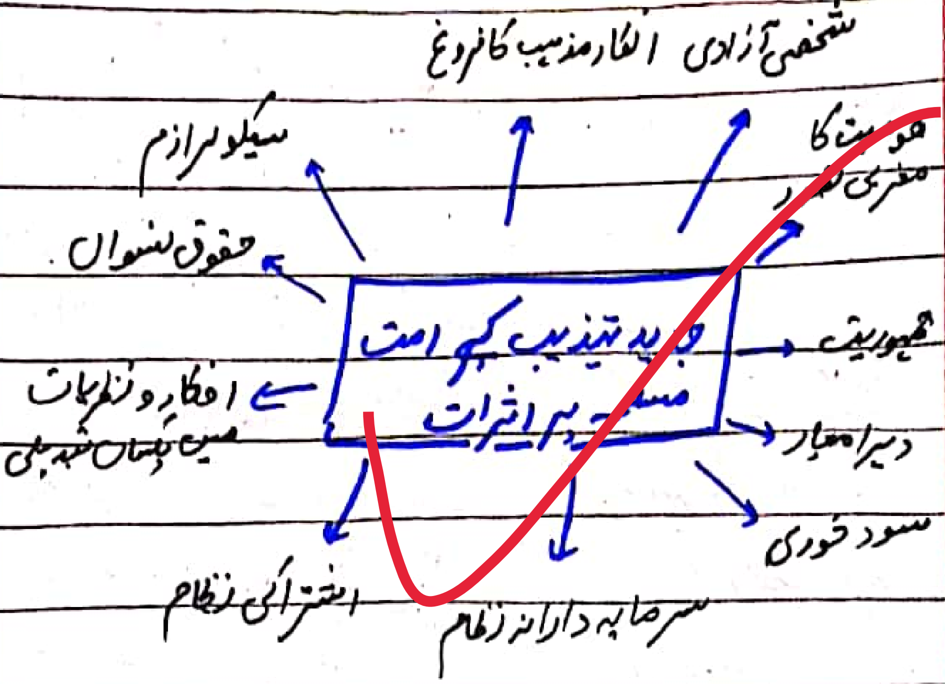

i- انکار مذہب کا فروغ

جدید تہذیب کے اسلامی تہذیب پر منفی اثرات نمایاں نظر آتے ہیں۔ جہاں ایک طرف اس تہذیب کے رہن سہن کی نقل کی جا رہی ہے وہیں پر خدا سے انکار نمایاں نظر آتا ہے۔ مثال کے طور پر ترکی میں: جہاں کبھی مسلمانوں نے بڑے شان سے حکومت کی وہاں پر کمال اتاترک نے سیاست سے مذہب کو دور کر کے مسلمان اور اسلامی نظام کو ٹھیس پہنچائی۔

ii. سیاسی اثرات

Date:

جدید تہذیب نے مسلمانوں کے سیاسی نظام کو بڑا متاثر کیا ہے۔ جہاں پر خلافت کے ذریعے حکومت کی جاتی تھی اب جمہوریت کا فروغ نظر آ رہا ہے۔ جس میں طاقت کا سرچشمہ خدا کی بجائے عوام ہے۔

"اس جمہوریت کے معنی اس کے سوائے کچھ نہیں کہ ملت تعداد کو کثرت کا محکوم بنا دیا جائے۔ غالب آنے والی اکثریت کو ملک کی نگرانی کا جو اختیار ہوتا ہے وہ ان کی ذاتی اغراض میں صرف ہوتا ہے۔"

(سعید حلیم پاشا)

iii- معاشی اثرات

جدید تہذیب کے اسلامی تہذیب پر جو اثرات نظر آتے ہیں ان میں چند ایک کا ذکر مندرجہ ذیل کیا جاتا ہے۔

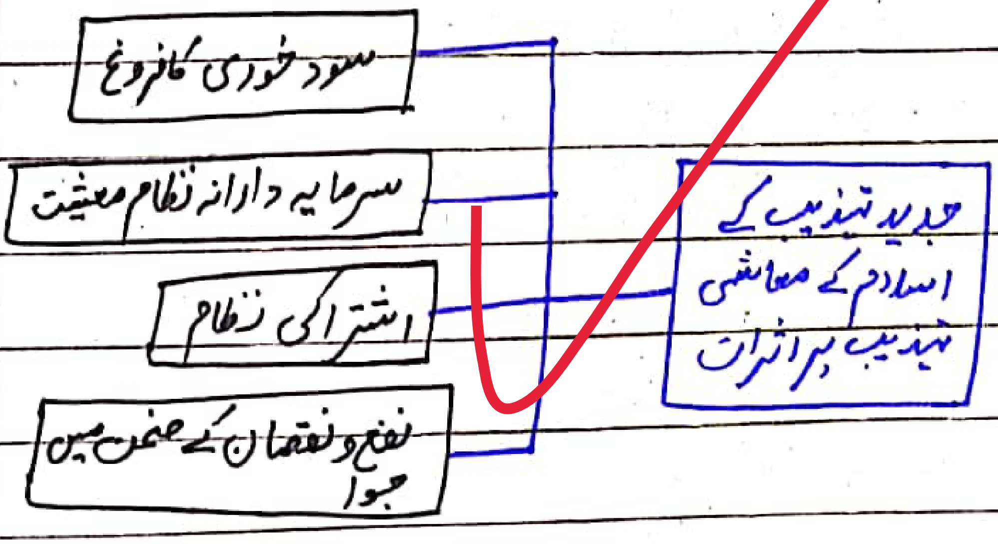

Scanned with CamScanner

Date:

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

"یمحق اللہ الربو ویربی الصدقت" (القرآن)

ترجمہ: اللہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو
بڑھاتا ہے

علامہ اقبال مغربی تہذیب کے معاشی نظام کے بارے میں بیان
فرماتے ہیں۔

ظاہر میں تجارت ہے حقیقت میں جوا ہے
رعنائی تعمیر میں رونق میں، صفا میں
سود ایک کا لاکھوں کیلئے مرگ مفاجات
گرجوں سے کہیں بڑھ کے ہیں بنکوں کی عمارات

۱۷- معاشرتی اثرات

معاشرتی اثرات میں فحاشی و عریانی، مغربی طرز زندگی کی تقلید، حقوق نسواں کا مغربی تصور، شخصی آزادی، اور مخلوط زندگی کے بنیادی خدوخال شامل ہیں جو امت مسلمہ میں ایک خاص اثر پیدا کر رہے ہیں
اللہ تعالیٰ اس پیروی کی عکاسی کرتے ہوئے قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

Scanned with CamScanner

Date:

Instructions to Get Good Marks in Islamiat Paper

1-Try adding at least 2-3 Arabic version of ayah

2-Go for diversification of resources e.g. From Hadith, Quran, Books, Islamic Philosophers etc.

3- Add Surah name for the Relatable Question e.g. you can add name of Surah Ahzab and Nisa in women related question

4- The sermon of Prophet PBUH can be added in any of the question as a reference as it encompassing points of all aspects

5- Use the verdicts or incidents and case studies of Khilafat Era in Political Economic and Social system of Islam

6-Balance all parts, if the question has 2 or 3 parts give equal weitage

5- Add flowcharts or Graph where you can

7- Focus more the asked part than to write irrelevant material.... read question 2-3 times so that you cannot deviated

8- Write 10-11 headings for each question

9- Go for 7-8 sides answer

Good luck

Scanned with CamScanner